

بعون صنائع ممکن و مکان افضل خلایق زمین و آسمان  
کتاب مستطاب مصنف بهی



آمینف لطیف  
نورس جو یقینیت مابر اسرار طریقت و شریعت  
حضرت میاں عبد العزیز صاحب کرامت پیر احمد صاحب کرامت

حسب قول حق

حضرت الامام میاں بشیر احمد صاحب کرامت تاروی تدریج الامان

ہیون صنایع مکین و مکان و بفضل خستہ ق زمین و آسمان  
کتاب مستطاب مسمیٰ بہ

# اسرار کبیری

تصنیف لطیف

قد عالم خواجہ خواجگان بندہ عالیان بیک گاہ بیکان اظہار فین سراج السالکین

حضرت بابا جی صاحب لاروی

نقشبندی مہجہ دینی

موضع دانگت پرگنہ وردہ ذریعہ سری نگر کشمیر

حسب فرمانتے

حضرت اکامی میاں بشیر احمد صاحب لاروی ذیل اعمال

مدینۃ العلم دار العلوم مجددہ  
لہ آباد - فتح گڑھ - ساکن



جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

- نام کتاب ——— اسرارِ کبیری (جلد سوم، چہارم)  
زبان ——— اردو  
مصنف ——— قطب العارین سرانِ سالکین قبلہ عالم  
حضرت بابا جی لاروی رحمہ اللہ  
ناشر ——— پیر سید محمد قاسم شاہ - نور پور شاہان بری امام اسلام آباد  
طابع ——— چوہدری عبدالباقی نسیم  
مطبع ——— اومنی پرنٹرز رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور  
کتابت ——— ابوالہلال افضل منہرا ایم۔ اے راولپنڈی  
اشاعتِ اول ——— جنوری ۱۹۹۳ء  
تعداد ——— ایک ہزار  
تعداد صفحات ——— (۵۲۶)  
قیمت ——— ۲۰۰/- روپے



صفحہ	مضامین	نمبر شمار
۲۲۲	غزل	۱۴
۲۲۲	مردوں کی ارواح کا اپنے گھروں کو آنا۔	۱۵
۲۳۰	المجلس التاسع	۱۶
۲۲۹	در بیان خلعت معرفت جو کہ انسان کا اصلی جوہر ہے۔	۱۷
۲۵۴	در بیان آنکہ ہر ایک حاجت کے لئے کسی بندہ خدا سے دعا کرانی چاہیے۔	۱۸
۲۵۶	قصہ ادیب کہ راضی باحکام قضاء الہی	۱۹
۲۵۷	تفسیر قول شیخ فرید الدین عطار	۲۰
۲۵۹	در بیان آنکہ فاسق کی صحبت اور اس کے ساتھ کھانا کھانے کی ممانعت	۲۱
۲۷۲	در بیان آنکہ پیدائش حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر وسیلہ کی ضرورت چلی آئی ہے۔	۲۲
۳۰۶	در بیان آنکہ زمین پر کس کس کی سلطنت گزر گئی ہے۔	۲۳
۳۰۷	سی حرفی	۲۴
۳۱۵	انعام کتاب	۲۵
۳۲۱	خاتمہ کتاب	۲۶

ہیں دیکھتا بلکہ جان یکتا ہے کہ مارنے والے کوئی اور ہے پتھر خود نہیں لگا اس  
پتھر مارنے والے کی طرف دوڑتا ہے ۔

**دریاں آنکہ** :- زمین پر کس کس مخلوقات کی سلطنت گذر گئی ہے روایت  
میکند ابن عباس رضی اللہ عنہ کہ از آفرینش آسمان و زمین شصت ملک ہشتاد ہزار  
سال باشند و ایں جہاں چار قرن گشتہ بود و بدیت و چهارم کہ و ہزودہ ہزار سال  
بود دہان قرن آبادانی جہاں از دیوان بود و بعضے پرندہ ہم بودند و قرن دوم شانزہ ملک و بدیت  
و دو ہزار سال بود ۔

دہان قرن آبادانی جہاں فرشتگان بود ۔ و قرن سوم بدیت و دو ملک و بدیت ہزار  
سال بود ۔ و دہان قرن آبادانی جہاں از یک ہزار و پانصد آدم و بعضے گوندہ باشند آدم بود ۔  
و بدایت چہل آدم بودند ۔ ایشان را آفازہ بود ۔ و قرن چہارم ہشت ملک و بدیت ہزار سال  
و دہان قرن آبادانی جہاں از اسپاں بود و بعد از گذشتن ایں قرن ہائے حضرت آدم صلی اللہ  
علیہ وسلم میباشد بفرمان خدا تعالیٰ ۔ واللہ اعلم بالقواب  
ابتداء دور عالم تا زمانے مصطفیٰ ﷺ

دو ارب دو صد کروڑ و نہ نو دیکھ سالہا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کی آفرین سے آسمان و زمین ساٹھ  
لکھ اور اسی ہزار سال ہوتا ہے ۔ اور یہ جہاں چار قرن ہے ۔ چوبیس لاکھ اور اٹھارہ ہزار سال  
ہوتا ہے ۔ اس قرن میں آبادی جہاں یوں کی تھی ۔ اور بعضے پرندے بھی تھے ۔ اور دوم قرن سو لکھ  
لاکھ اور بائیس ہزار سال کا تھا ۔ اس قرن میں آبادی عالم فرشتوں کی تھی ۔ اور سوم قرن دہ لاکھ  
بیس اور بیس ہزار سال کا تھا ۔ اس قرن میں آبادی عالم ایک ہزار پانچ آدمی تھے ۔ بحفاظ روایت  
دیگر چالیس آدمی تھے ۔ انا ان کی زبان نہ تھی ۔ اور قرن چہارم اسی لاکھ اور بیس ہزار سال کے تھی ۔



اس قرن میں آبادی عالم گھوڑوں کی تھی۔ اور ان قرون کے گزرنے کے بعد حضرت آدم علیہ  
الصلوات والسلام پیدا ہوئے۔ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ۔

✽

## سی حرفی پنجابی از بابا جی صاحب رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

- خ ————— خط لکھاں کی جواب تیرے درد جان نونت سنا دینے پئے  
کراں کچھ علاج جے صحت ہو دے اگوں اُلٹے شور مچا دے پئے  
کیتا تابو وجود میرا ہن جان نورے زور لگا دے پئے  
رب جانے عجبدا کی ہوندا اگوں مور پیغام بھی آونے پئے
- د ————— دکھاں دی اج ہمار سبناں درد وچہ وجود دے زور کر دے  
ہندسہ روز تھیں طبع علیل میری آنون درد بہترے شور کر دے  
نالے حفاظت خزانیاں پیش آئی لوٹ کرن نوتیاں چوکر دے  
پھیکڑ رب جانے کی ہوندا دشمن عجب کچھ ہر تھیں مور کو دے
- ذ ————— ذلیل کیتا کس جرم اندر دفعہ اصل قانون دا دس بیبا  
کدوں پیش ہوساں ہون بیان میرے گئے ہوش جو ہی بھی نس بیبا  
دفتری کن سزا ضرور تیوں گئی اپنے کرم دے پھسے بیبا  
ختم ہو شہادت قلب بند ہوئی نہیں چلدا عبادا دس بیبا
- ر ————— رسم کن پیار باں دی سدا دچہ حجاب دے مکھ رہندے